بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

REGD. No. L 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

یوم جمعہ

فی پرچہ
ایک آنہ سات پائی (سابقہ)
۱۰ نئے پیسے

۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۵ تبوک ۱۳۴۰ ہش | ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۱۳

ایران، پاکستان اور افغانستان میں مصالحت کرانے کو تیار ہے

دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی سے روس کو فائدہ پہنچے گا۔ وزیر اعظم ایران کا بیان

تہران ۱۴ ستمبر۔ ایرانی وزیر اعظم علی امینی نے کہا ہے کہ ایران اپنے ہمسایہ ممالک پاکستان اور افغانستان میں مصالحت کرانے کے لئے تیار ہے لیکن ایران اس سلسلہ میں دونوں ملکوں کی جانب سے دعوت کا انتظار کرے گا۔ پاکستان اور افغانستان میں چند روز قبل سفارتی تعلقات منقطع ہو گئے تھے۔ وزیر اعظم علی امینی نے بتایا کہ افغان وزیر اعظم محمد داؤد جب گزشتہ ہفتے بلغراد کانفرنس سے واپسی پر تھوڑی دیر کے لئے تہران میں رکے۔ تو میں نے انہیں کچھ مشورے دیئے تھے۔ اور ایسا ہی اگر مجھے کبھی موقعہ ملا تو میں پاکستان کے صدر ایوب کو بھی مشورہ دوں گا۔

معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کی کشیدگی کے سلسلہ میں شاہ ایران اپنے وزیر اعظم سے ٹیلی فون پر صلاح و مشورہ کرتے رہے ہیں۔ وزیر اعظم علی امینی نے مزید بتایا کہ افغانستان اور پاکستان میں تعلقات خراب ہو جانے سے ایران کو سخت تشویش ہے۔ کیونکہ اس سے روس کو ہی فائدہ پہونچے گا۔ آپ نے کہا میں اپنے ہمسایہ ملک کو یہی مشورہ دوں گا کہ وہ صورت حال کو قابو سے باہر نہ ہونے دیں۔

ایرانی وزیر اعظم نے ان روسی الزامات کی تردید کی۔ اور انہیں بالکل بے بنیاد قرار دیا کہ پاکستان اور ایران نے افغانستان پر قبضہ کرنے اور اسے آپس میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ آپ نے مزید کہا کہ دونوں ملکوں سے ایران کے تعلقات دوستانہ ہیں اور اگر دونوں ملکوں میں تعلقات بحال ہو جائیں تو اسے بڑی خوشی ہو گی۔ وزیر اعظم علی امینی نے کہا کہ اسلامی ملکوں کو باہمی تنازعات ختم کر دینے چاہئیں۔ کیونکہ ان سے ان ممالک کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ پڑے گی۔

افغانستان میں پاکستان کے سابق سفیر مسٹر عبدالرحمٰن خاں نے کہا ہے۔ کہ اگر افغانستان اپنی غلطی کا احساس کرے۔ تو دونوں ملکوں میں پھر سے تعلقات بحال ہو سکتے ہیں۔ مسٹر عبدالرحمٰن خاں نے کل اخبار نویسوں کو بتایا کہ اگرچہ ہم "ہم نہیں چاہتے تھے کہ ایسی صورت حال پیدا ہو۔ لیکن ہمیں افغانستان سے نکلنے پر مجبور ہونا پڑا"۔

۲ گھنٹے کی لڑائی کے بعد کاٹنگا کی جداگانہ حیثیت ختم ہو گئی

کاٹنگا کے صدر شومبے اور وزیر خارجہ فرار ہو گئے۔ دو وزراء گرفتار

الزبتھ ویل ۱۴ ستمبر۔ کل یہاں اقوام متحدہ اور کاٹنگا کی فوجوں میں دو گھنٹے کی گھمسان کی جنگ کے بعد کاٹنگا کی جداگانہ حیثیت ختم ہو گئی اور اقوام متحدہ کے خاص نمائندے نے اعلان کیا کہ کاٹنگا اب کانگو کا ایک صوبہ ہے۔ کاٹنگا کے صدر شومبے اور وزیر داخلہ فرار ہو گئے ہیں اور دو وزیروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کل کی لڑائی میں ۲۰ افراد ہلاک ہوئے اقوام متحدہ کی فوجوں نے دار الحکومت اور صوبے کے دیگر شہروں کے اہم مقامات پر قبضہ کر لیا ہے کانگو کی مرکزی حکومت نے کاٹنگا میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا ہے۔ اور نظم و نسق سنبھالنے کے لئے ایک ہائی کمشنر مقرر کر دیا ہے۔ صدر شومبے نے فرار ہونے سے قبل ایک بیان میں اقوام متحدہ پر الزام لگایا کہ وہ غلط بیانی کرتی رہی ہے بلجیم کے دار الحکومت میں الزبتھ ویل کی صورت حال سے شدید تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ برطانیہ کے نائب وزیر خارجہ صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے آج کانگو پہونچ رہے ہیں۔

فرانسیسی طیارہ تباہ ۷۷ مسافر ہلاک

رباط (مراکش) ۱۴ ستمبر۔ کل رات یہاں سے تین میل دور ایر فرانس کے ایک طیارہ کے حادثہ میں ۷۷ افراد ہلاک ہو گئے۔ ان میں سات بچے بھی شامل ہیں۔ گہری دھند میں طیارہ گر کر تباہ ہو گیا تھا اور اس میں آگ لگ گئی تھی۔ پیرس میں ایر فرانس کے صدر دفاتر کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس میں کوئی شخص زندہ نہیں بچا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۱۳ ستمبر ۱۱ بجے دن

کل حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالے اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

لاہور ۱۴ ستمبر (بذریعہ فون) حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کی حالت تشویشناک ہے۔ اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالے حضرت نواب صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

کامیابی

مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر مبلغ مشرقی افریقہ نے اسال ایم۔ اے جرنلزم کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے اعلیٰ نمبروں پر پاس کیا ہے اور ایم۔ اے جرنلزم انگریزی کا امتحان پاس کرنے والوں میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے — احباب دعا کریں کہ اللہ تعالے ان کی یہ کامیابی خود ان کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے مبارک کرے۔ اور اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین (وکالت تبشیر ربوہ)

ضروری اعلان

عہدیداران کے انتخاب کی جو فہرستیں بغرض منظوری نظارت علیا میں بھجوائی جاتی ہیں ان کے ساتھ مقامی سکرٹری مال کی تصدیق اس امر کے متعلق ہوتی ہے کہ انتخاب میں آنے والے احباب بقایادار نہیں ہیں۔ مگر وہ تصدیق صرف چندہ عام یا حصہ آمد کے متعلق ہوتی ہے ایسی تصدیق میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی کیفیت کو بھی مد نظر رکھ کر واضح طور پر تصدیق کی جانی ضروری ہو گی۔ کہ چندہ عام یا حصہ آمد (جیسی صورت ہو) اور چندہ جلسہ سالانہ کے بقایادار نہیں ہیں۔ چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق واضح تصدیق کے بغیر رپورٹ کو نامکمل قرار دیا جائے گا۔ سکرٹریان مال اس کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ ایسے احباب کے انتخاب کی جن کے ذمہ چندہ جلسہ سالانہ کا بقایا ہو منظوری نہیں دی جائے گی۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۱ء

اطفال ۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی مجالس

قارئین کرام نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ فرمودہ ۲۳ اگست ۱۹۴۲ء جو الفضل مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء میں پہلی بار شائع ہوا ہے پڑھ لیا ہے اور احباب کو معلوم ہو گیا ہے کہ آپ نے جماعت کو عمر کے لحاظ سے تین حصوں میں کیوں تقسیم کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دینی زندگی کے اعمال بھی اگرچہ کیفیت و کمیت میں یکساں ہوتے ہیں۔ اور ان میں عمر کا لحاظ نہیں ہوتا۔ ایک بچہ ایک جوان اور ایک معمر انسان یکساں طور پر ان اعمال کے لئے مکلف ہیں۔ پھر بھی عمر کے لحاظ سے ان اعمال کی نوعیتوں میں ایک قسم کا اہم فرق ہوتا ہے۔

ایک بچے کے لئے جو کام ہوتا ہے وہ زیادہ تر تربیتی پہلو رکھتا ہے۔ کیونکہ انسان بچپن میں جو عادات بنا لیتا ہے وہی عادات ساری عمر اس کے ساتھ چلی جاتی ہیں۔ اگر کوئی خاص مؤثر نہ ہو جوان عادات پر گہرا اثر ڈالنے والا ہو عموماً جو کچھ انسان بچپن میں علم و عمل کے متعلق سیکھتا ہے۔ وہی اس کی آئندہ زندگی کی بنیاد قائم کرتا ہے اگر بچپن ہی سے اس کو محنت اور مشقت کی عادت ہو جائے تو جوانی بلکہ بڑھاپے میں بھی انسان چست و چالاک رہتا ہے۔ اور اگر اس عمر میں وہ کاہلی اور سستی کی عادت ڈال لے تو پھر آخیر تک یہ بدعادت اس کی زندگی کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ اس طرح بچپن جس کی میعاد ۱۵ سال تک سمجھی جاتی ہے۔ ایسا زمانہ ہے جب انسان کو دوسروں کی راہ نمائی میں اچھی عادتیں بنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ اس کی زندگی کی تعمیر پختہ بنیادوں پر قائم ہو جائے اور وہ بڑا ہو کر کارآمد انسان بن جائے

انگریزی میں ایک ضرب المثل ہے کہ بچہ ہی انسان کا باپ ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسی عادتیں انسان بچپن میں بنا لیتا ہے وہی عادتیں بڑے ہو کر اس کی زندگی میں عمل دخل رکھتی ہیں گویا انسان عادات کے لحاظ سے بچہ سے پیدا ہوتا ہے اور اس طرح بچہ انسان کا باپ ہوتا ہے۔

اسی طرح جوانی میں انہی کاموں کی نوعیت تربیتی میدان سے نکل کر عملی میدان میں داخل ہوتی ہے۔ یہ زمانہ ایسا ہوتا ہے کہ اس میں ان عادتوں کی بنیاد پر جو بچپن میں استوار کی جاتی ہے زندگی کی عمارت تعمیر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح یہ زمانہ بھی بڑی ہوشیاری اور احتیاط کا مقتضی ہے۔ کیونکہ بنیادیں خواہ کتنی بھی استوار ہوں جب اس پر عمارت شروع ہوتی ہے تو یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ آیا عمارت صحیح طور پر بنیادوں پر قائم ہو رہی ہے یا نہیں۔ اگر معمار ہوشیار اور محتاط نہ ہو تو بنیادوں کی استواری کے باوجود بھی اینٹیں غلط اور ٹیڑھی رکھی جا سکتی ہیں یا ضروری مصالحہ کمزور استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اگرچہ یہ زمانہ بھی ایسا ہوتا ہے۔ جب انسان دوسروں کی تقلید میں بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ مگر ذمہ داری اب تربیت کرنے والوں کی نسبت خود اس کے اپنے کندھوں پر پڑ جاتی ہے۔ اگر کوئی بچہ صحیح تربیت حاصل نہیں کرتا۔ تو اس کی زیادہ تر ذمہ داری اس کے والیوں یعنی والدین اور جماعت کے متعلقہ افراد پر ہوتی ہے۔ جو اس کی تربیت کے لئے مقرر ہوتے ہیں۔ لیکن جب انسان اس سرحد کو پار کر لیتا ہے۔ تو گو نگرانوں پر بھی ذمہ داری ہوتی ہے۔ لیکن اصل ذمہ داری خود انسان کی اپنی ذات پر آ پڑتی ہے۔ اور لوگ یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں "اب تو بچہ نہیں۔ اب تجھے ہوش کرنا چاہیئے"۔ یہ زمانہ ۱۶ سال سے ۴۰ سال تک چلتا ہے۔ اور زندگی کی عمارت اس زمانہ میں تکمیل کو پہنچ جاتی ہے۔ دراصل یہ زمانہ نہایت ہوشیاری اور چابکدستی محنت اور مشقت کا زمانہ ہوتا ہے۔ اسی زمانہ میں انسان اپنی زندگی کی دوڑ پورے زور سے دوڑتا ہے اور ہر پہلو سے عمارت کو مکمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی زمانہ میں انسان کے جسمانی اور روحانی قوے اپنی پوری نشوونما حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے اپنی نوعیت میں یہ زمانہ عملی زندگی کے لحاظ سے بہترین زمانہ ہوتا ہے۔ اسی زمانہ میں انسان کی عبادت زیادہ مفید ہوتی ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں انسان دراصل منجدھار میں ہوتا ہے جہاں زندگی کی موجیں خوفناک بھنور اور دہشتناک غاریں منہ کھولے اس کو نگل جانے کے لئے تیار رہتی ہے۔ یہی زمانہ ہے جب انسان کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اگر اس نے ذرا بھی سستی کی۔ تو منزل سے کوسوں دور جا پڑے گا۔ اور "محمل ہماں شد از نظر" کا معاملہ ہو جائے گا۔ یہی زمانہ ہوتا ہے جب اس میں خود اعتمادی پیدا ہو کر کمال حاصل کرتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہی زمانہ ہوتا ہے جب اس کو تن تنہا اپنی ذاتی قوتوں کے بل پر بغیر کسی دوسرے کی مدد کی توقع کے اپنا کام کرنا ہوتا ہے۔ اس طرح ۱۶ سال سے ۴۰ سال کی عمر تک کا زمانہ دین کی پختگی کے لئے بھی نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ اس وقت انسان کی نسیں اور اعصاب مضبوط اور سخت ہو جاتے ہیں جو کام اس کو کرنا ہوتا ہے۔ اس کو پوری توجہ اور پوری طاقت سے سرانجام دینا ہوتا ہے۔ ورنہ اس کی تعمیریات ادھوری رہ جائیں گی۔ اور یا تو وہ بالکل تباہ ہو جائے گا۔ اور یا اپنی زندگی میں کامیاب ہو جائے گا۔ اس زمانہ میں اگرچہ اس کو نگرانی کی ضرورت زیادہ نہیں ہوتی تاہم ایسے نشان راہ ضرور متعین صورت میں اس کے سامنے ہونے لازمی ہیں۔ جو اس کے لئے چراغ راہ بنیں۔ ورنہ اس کا بھٹک جانا کوئی مشکل نہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم فرمائی ہے۔ کیونکہ یہی عمر فعالیت کے کمال کی ہوتی ہے۔ اور انسان اپنے دینی کام اس عہد میں پوری قوتوں کے ساتھ سرانجام دیتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جماعتی کام خدام الاحمدیہ کے ذمہ ہیں ایسے کام جن میں قوت بازو اور انتھک محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

تیسرا زمانہ ۴۰ سال سے اخیر عمر تک کا زمانہ ہے۔ یہ زمانہ انصار اللہ کا زمانہ ہے بچپن میں جو بیج بویا جاتا ہے اور جو جوانی میں اُگ کر درخت بنتا ہے۔ اور اس کو پھول پھل لگتے ہیں۔ وہی درخت چالیس سال کے بعد اپنی پوری بہار پر آتا ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے۔ جب میوہ پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ جب انسان اپنی زندگی کی عمارت کو سنوارتا ہے۔ اور اسکو اخلاق فاضلہ اور روحانی فیوض کا محل بناتا ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے نازل ہو کر فردوسی نغمے الاپتے ہیں۔ جہاں انسان وہ چراغ بن جاتا ہے۔ جس سے دوسرے چراغ بھی جلائے جا سکتے ہیں۔ یہ بہت ہی نازک بلکہ یوں کہنا چاہیئے انتہائی ذمہ داری کا زمانہ ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ فصل تیار کرنے اور اس کو کاٹنے کا اور کھلیانوں میں بھرنے کا زمانہ ہے۔ علاوہ ازیں یہ آئندہ آنے والی نسلوں کے سامنے نمونہ پیش کرنے کا زمانہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انصار اللہ کی جیسا کہ نام ہی سے ظاہر ہے۔ دینی اور اخلاقی معاملات میں عظیم ترین اہمیت ہوتی ہے۔ اس زمانہ میں انسان خدام الاحمدیہ سے نکل کر انصار اللہ کی سرحد میں داخل ہوتا ہے۔ اور یہی زمانہ ہے جب اس کی ذات میں زمین اور آسمان کی برکتیں جمع ہو جاتی ہیں۔ اور انسان پر زمینی تعلقات کا اثر کمزور اور روحانی اور آسمانی تجلیات کا رنگ قوی تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس طرح زندگی کی وہ عمارت تیار ہوتی ہے۔ جو نفس مطمئنہ کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی جنت میں انسان کو داخل کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔

الغرض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو تین تنظیمیں مقرر فرمائی ہیں۔ یہ احمدیت یا حقیقی اسلام کو دنیا میں قائم کرنے اور ذاتی فلاح حاصل کرنے کے لئے نہایت ضروری مدارج سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور ہر درجہ ہی اگر اس کے مقتضیات کے مطابق عمل کیا جائے۔ تب ہی جماعت اپنے اس کام میں کامیاب ہو سکتی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اس کے سپرد کیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"یہ ثبوت اسی طرح دیا جا سکتا ہے کہ آپ لوگ اپنے اوقات کی قربانی کریں اپنے مالوں کی قربانی کریں۔ اپنی جانوں کی قربانی کریں۔ اور خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت اور احمدیت کی ترویج کے لئے دن رات کوشش کرتے رہیں۔ اگر ہم یہ نہیں کرتے۔ اور محض اپنا نام لکھا دینا کافی سمجھتے ہیں۔ تو ہم اپنے عمل سے خدا تعالیٰ کی محبت کا کوئی ثبوت نہیں دیتے۔ پس صرف ان مجالس میں شامل ہونا کافی نہیں۔ بلکہ اپنے اعمال ان مجالس کے اغراض و مقاصد کے مطابق ڈھالنے چاہئیں۔ خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اعمال سے خدمت احمدیت کو ثابت کر دیں۔ انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اعمال سے دین اسلام کی نصرت نمایاں طور پر کریں۔ اور اطفال احمدیہ کا فرض ہے کہ ان کے اعمال اور ان کے اقوال تمام کے تمام احمدیت کے قالب میں ڈھلے ہوئے ہوں۔ جس طرح بچہ اپنے باپ کے کمالات کو ظاہر کرتا ہے اسی طرح وہ احمدیت کے کمالات کو ظاہر کرنے والے ہوں۔ یہی غرض اس نظام کو قائم کرنے کی ہے۔ اور یہی غرض انبیاء کی جماعتوں کے قیام کی ہوا کرتی ہے۔"

(الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء)

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

مشکلات و مصائب کے پیچھے بھی برکتوں اور رحمتوں کے خزانے مخفی ہوتے ہیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو مشکلات پیش آئیں ان کے نتیجے میں لاتعداد نشانات اور معجزات ظاہر ہوئے

فرمودہ ۳۰ مئی ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغۂ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

فرمایا:-
مثنوی رومی والوں نے

ایک نہایت ہی لطیف بات

لکھی ہے وہ کہتے ہیں سے

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

یعنی خدا تعالیٰ کی ایک یہ بھی سنت ہے کہ جب کسی قسم کی کوئی بلا مسلمانوں پر آتی ہے اور مسلمانوں سے ہی مخصوص نہیں بلکہ جب بھی کوئی بلا اس کی طرف سے کسی قوم پر آتی ہے تو
زیر آں گنج کرم بنہادہ است
اس کے نیچے

برکتوں کا ایک مخفی خزانہ

ہوتا ہے یعنی اس بلا کے آچکنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی برکات ظاہر ہوتی ہیں جو اس قوم کے لئے تقویت کا موجب ہوتی ہیں۔ یہ ایک نہایت سچی بات ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جب کبھی مومنوں کو مشکلات اور مصائب و آلام کا سامنا ہوتا ہے تو اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ ایسی باتیں ضرور ظاہر ہوتی ہیں جو ان کے ایمان میں ازدیاد کا موجب ہوتی ہیں اور صداقت اور شوکت کو ظاہر کرنیوالی ہوتی ہیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی

میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر مصیبت اور مشکل جو آپؐ کو پہنچی اپنے بعد بیشمار معجزات چھوڑ کر گئی اور اس کے ذریعہ سے مومنوں کے ایمان تازہ ہوئے اور وہ قیامت تک کی نسلوں کیلئے برکت اور رحمت کا موجب ہوں گے ہمیں جتنے واقعات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں مصائب مشکلات اور تکالیف کے نظر آتے ہیں ان میں سے ہر ایک اپنے اندر لاتعداد نشانات لئے ہوئے ہے جب بعض صحابہؓ کفارِ مکہ کی بڑھتی ہوئی شرارتوں اور دکھوں کی وجہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کر کے گئے تو اس میں بھی ہمیں بہت سے نشانات نظر آتے ہیں جب کفارِ مکہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور دوسرے تمام مسلمانوں کا بائیکاٹ کیا اور آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کو متواتر تین سال تک شعب ابی طالب میں محصور ہونا پڑا تو اس میں بھی ہمیں بہت سے نشانات نظر آتے ہیں۔

سفر طائف میں

جب آپؐ کو کفار نے تکالیف پہنچائیں تو اس میں بھی ہمیں بہت سے نشانات نظر آتے ہیں جب آپؐ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے تو اس میں بھی ہمیں نشانات نظر آتے ہیں۔ اسی طرح بدر کی جنگ میں بھی ہمیں بہت سے نشانات نظر آتے ہیں۔ اُحد کی جنگ میں بھی جس میں مسلمانوں کو بہت زیادہ نقصانات اٹھانے پڑے اور کئی اکابر صحابہؓ شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کے بہت سے نشانات ہیں احزاب کی جنگ میں بھی ہمیں بہت سے نشانات نظر آتے ہیں۔ صلح حدیبیہ اور غزوہ حنین میں بھی بہت سے نشانات ہیں۔ پھر

غزوۂ تبوک

جو مسلمانوں کے لئے ایک بہت بڑا ابتلاء تھا اس میں بھی بہت سے نشانات ہیں سب سے بڑھ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات امت کے لئے بہت ہی بڑا ابتلا تھا مگر اس میں بھی ہمیں بہت سے نشانات نظر آتے ہیں۔
غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جو بھی دکھ آپؐ کو پہنچا۔ جو بھی تکلیف آپؐ کو پہنچی جو بھی رنج آپؐ کو پہنچا جو بھی مصیبت آپؐ پر آئی اور جس دقت کا بھی آپؐ کو سامنا ہوا ان میں سے ہر ایک کے اندر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نشانات مخفی تھے اور ان میں سے ہر واقعہ اپنے اندر مومنوں کی ترقیوں اور کامیابیوں کے سامان لئے ہوئے تھا۔
اس وقت میں

غزوۂ اُحد

کو لیتا ہوں۔ غزوہ احد مسلمانوں کے لئے ایک بہت بڑا ابتلاء تھا اور ساتھ ہی یہ مصیبت پیش آئی کہ جنگ کے شروع ہونے سے پیشتر جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مشورہ لیا کہ ہمیں مدینہ کے اندر رہ کر جنگ کرنی چاہیئے یا باہر نکل کر۔ تو اس وقت تو منافقین نے یہ کہا کہ ہمیں باہر جا کر ہی لڑنا چاہیئے۔ مگر بعد میں انہوں نے آپؐ سے غداری کی۔ اور جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم باہر جانے کے لئے تیار ہوئے تو منافقین نے جانے سے انکار کر دیا اور انہوں نے کہہ دیا کہ یہ بھی کوئی لڑائی ہے یہ تو خواہ مخواہ ہلاکت کے منہ میں جانے والی بات ہے اس جنگ میں آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کو بہت زیادہ تکالیف پہنچیں اور بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑا۔

ستّر صحابہؓ شہید ہو گئے

جن میں سے پانچ مہاجرین میں سے تھے اور باقی پینسٹھ ۶۵ انصار میں سے تھے۔ اور شہید ہونے والے صحابہؓ تھے بھی چوٹی کے صحابہؓ جن کی موت کی وجہ سے یوں کہنا چاہیئے کہ سارا مدینہ ہل گیا تھا۔ پھر یہ جنگ اس لئے بھی اسلام کی شدید ترین جنگوں میں شمار کی جاتی ہے کہ اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم زخمی ہو گئے آپؐ کے دندان مبارک ٹوٹ گئے اور بعض وہ صحابہؓ جو آپؐ کے دائیں بائیں کھڑے آپؐ کی حفاظت کے لئے لڑ رہے تھے اور دشمن کے واروں کو اپنے اوپر لے رہے تھے ان میں سے بھی بعض مارے گئے اور ان کی لاشیں آپؐ پر گر گئیں۔ گویا یہ تمام سامان موت کے ہوئے مگر اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو محفوظ رکھا آپؐ جب زخمی ہو کر اور بیہوش ہو کر گر پڑے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسول اللہ کو جب کوئی تکلیف پہنچتی تھی تو اس کے نتیجہ میں سرور اور لذت کا چشمہ پھوٹ نکلتا تھا

"مومنوں کا ایلام برنگ انعام ہو جاتا ہے اور اس سے عوام کو حصہ نہیں دیا جاتا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تیرہ سالہ زندگی جو مکہ میں گزری۔ اس میں جس قدر مصائب اور مشکلات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آئیں ہم تو ان کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ دل کانپ اٹھتا ہے جب ان کا تصور کرتے ہیں اس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عالی حوصلگی فراخدلی، استقلال اور عزم و استقامت کا پتہ لگتا ہے۔ کیا کوہ وقار انسان ہے کہ مشکلات کے پہاڑ ٹوٹتے پڑتے ہیں مگر اس کو ذرا بھی جنبش نہیں دے سکتے وہ اپنے منصب کو ادا کرنے میں ایک لمحہ سُست اور غمگین نہیں ہوا۔ وہ مشکلات اس کے ارادے کو تبدیل نہیں کر سکتیں۔ بعض لوگ غلطی فہمی سے کہہ اٹھتے ہیں کہ آپؐ تو خدا کے حبیب مصطفےٰ اور مجتبیٰ تھے۔ پھر یہ مصیبتیں اور مشکلات کیوں آئیں؟ میں کہتا ہوں کہ پانی کے لئے جب تک زمین کو کھودا نہ جاوے اس کا جگر پھاڑا نہ جاوے وہ کب نکل سکتا ہے۔ کتنے ہی گز گہرا زمین کو کھودتے چلے جائیں۔ تب کہیں جا کر خوشگوار پانی نکلتا ہے جو مایۂ حیات ہوتا ہے اسی طرح وہ لذت جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اور ثبات قدم دکھانے سے ملتی ہے نہیں ملتی جب تک ان مشکلات اور مصائب میں سے ہو کر انسان نہ گزرے۔ وہ لوگ جو اس کوچہ سے بے خبر ہیں وہ ان مصائب کی لذت سے کب آشنا ہو سکتے ہیں اور کب اسے محسوس کر سکتے ہیں۔ انہیں کیا معلوم ہے کہ جب آپؐ کو کوئی تکلیف پہنچتی تھی اندر سے ایک سرور اور لذت کا چشمہ پھوٹ نکلتا تھا۔ خدا تعالیٰ پر توکل، اس کی محبت اور نصرت پر ایمان پیدا ہوتا تھا"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۰۷، ۳۰۸)

تو یہ وقت صحابہؓ کے لئے ایک بہت ہی بڑے ابتلاء اور امتحان کا وقت تھا۔ ان میں ایسا نے کی سکت نہ رہی تھی اور جب تک آپؐ ہوش میں آ کر نہ اٹھے اس وقت تک صحابہؓ یہی سمجھتے رہے کہ اب ہمارے لئے دنیا تاریک ہو چکی ہے کیونکہ جب آپؐ شہید ہو چکے ہیں تو ہمارا لڑنا اب بالکل بے کار ہے اس چیز کا نتیجہ ان کے لئے شکست اور ابتلاء کا باعث ہو سکتا تھا لیکن اس کے اندر بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کے بہت سے نشانات نظر آتے ہیں جن کی وجہ سے مسلمانوں کے ایمان بڑھ جاتے ہیں اور انہیں معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ابتلاؤں میں اعلیٰ نشانات ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً ابتلاؤں دکھوں اور مصیبتوں کے وقت

انسان کے اخلاق کا پتہ

لگتا ہے۔ اگر انسان پر کوئی مصیبت نہ آئے تو اس کے اخلاق کا پتہ نہیں لگ سکتا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ انسان جو اخلاق خوشی، راحت اور آرام کے وقت دکھاتا ہے وہ مصیبت دکھ اور رنج پہنچنے پر سب بھول جاتا ہے۔ جب کبھی اس کی حالت سکون سے بے چینی میں تبدیل ہوتی ہے تو اس کے سب اخلاق دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں اور وہ بداخلاقی پر اتر آتا ہے ہمارے ملک میں

دہلی اور لکھنؤ کے امراء کے اخلاق

مشہور رہیں اور ان دونوں جگہوں کے امراء ایک دوسرے پر فضیلت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ دہلی والے کہتے ہیں کہ ہم زیادہ بااخلاق اور متمدن ہیں۔ لکھنؤ میں سادات کی بادشاہت تھی اس لئے عام طور پر وہاں کے امراء کو میر صاحب کہا جاتا ہے اور دہلی میں چونکہ مغل بادشاہت رہی ہے اس لئے وہاں کے امراء کو مرزا صاحب کہا جاتا ہے۔ اب تو دہلی وہ نہیں رہی جو آج سے پچاس سال پیشتر تھی مگر آج سے چالیس پچاس سال پہلے دہلی کا کوئی آدمی ملنے پر اسے مرزا صاحب کہا جاتا تھا اور لکھنؤ کے کسی شخص کے متعلق صرف یہ معلوم ہونے پر کہ یہ صاحب لکھنؤ کے رہنے والے ہیں انہیں میر صاحب کہا جاتا تھا۔

(باقی)

مال کو کئی گنا بڑھانے کا نسخہ

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

"اور جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کریگا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائیگی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں۔ کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے"

(مسیح موعودؑ تبلیغ رسالت۔ جلد دہم صفحہ ۵۴)

قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے کہ چندہ دینا دعویٰ ایمان کی ایک اہم شرط ہے۔ اس سے بہت بڑا اجر ملتا ہے اور کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے میں اپنا ہی فائدہ ہے آج خاکسار یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال اور جان خرچ کرنے سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی حد و شمار نہیں۔ دراصل یہ اصول تمام نیکیوں پر حاوی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ نساء ع ۶ میں فرمایا ہے:۔

انّ اللہ لا یظلم مثقال ذرّۃ ج وان تک حسنۃ یضٰعفھا ویؤت من لّدنہ اجرا عظیما ہ

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ ہرگز ایک ذرہ بھر بھی ظلم (یا کمی) نہیں کرے گا اور اگر کسی کی کوئی نیکی ہوگی تو اسے بڑھائیگا اور اپنے پاس سے بھی بہت بڑا اجر دیگا۔ چندوں کے متعلق مخصوص طور پر فرمایا

وقاتلوا فی سبیل اللہ واعلموا انّ اللہ سمیع علیم ہ من ذا الّذی یقرض اللہ قرضا حسنا فیضٰعفہ لہ اضعافا کثیرۃ ط واللہ یقبض ویبصط ص والیہ ترجعون ہ (سورہ بقرہ ع ۳۲)

ترجمہ:۔ اور تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں (مال اور جان سے) جہاد کرو۔ اور جان لو۔ کہ اللہ تعالیٰ بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ کیا کوئی ہے؟ جو اللہ تعالیٰ کو اپنے مال کا ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے۔ تاکہ وہ اسے اس کے لئے بہت بہت بڑھائے۔ اور اللہ تعالیٰ (کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ بندہ کا مال) لیتا ہے اور اسے بڑھاتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ آگے اسی سورت کے رکوع ۳۶ میں فرمایا:۔

مثل الّذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبّۃ انبتت سبع سنابل فی کلّ سنبلۃ مائۃ حبّۃ ط واللہ یضٰعف لمن یشاء ط واللہ واسع علیم ہ

ترجمہ: جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ان کے اس فعل کی حالت اس دانہ کے مشابہ ہے۔ جو سات بالیں اگائے۔ اور ہر بالی میں سو دانے ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی اس رحمت اور وسعت سے کون لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں وہی جو اپنے عمل سے اپنے ایمان کے دعویٰ کی تصدیق کرتے ہیں اور وہ کون لوگ ہیں؟ جو بخشش اور رحمت کے اس ٹھاٹھیں مارتے ہوئے دریا سے بھی کچھ حاصل نہیں کر سکتے اور زندگی کے چشمہ تک پہنچنے کے بعد بھی تشنہ لب رہ جاتے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کا ایمان ان کے زبانی اقرار سے آگے نہیں بڑھتا۔ وہ کن غلط فہمیوں کی وجہ سے محروم رہ جاتے ہیں؟ اور بعد میں انہیں اپنی محرومی پر کتنا افسوس ہوگا؟ اور کیسی حسرت ہوگی؟ ان امور کو اللہ تعالیٰ نے سورہ حدید کے دوسرے رکوع میں بیان فرمایا ہے فرمایا:

من ذا الّذی یقرض اللہ قرضا حسنا فیضٰعفہ لہ ولہ اجر کریم ہ یوم تری المؤمنین والمؤمنٰت یسعیٰ نورھم بین ایدیھم وبایمانھم بشرٰکم الیوم جنّٰت تجری من تحتھا الانھار خٰلدین فیھا ط ذٰلک ھو الفوز العظیم ہ یوم یقول المنٰفقون والمنٰفقٰت للّذین اٰمنوا انظرونا نقتبس من نورکم ج قیل ارجعوا وراءکم فالتمسوا نورا ط فضرب بینھم بسور لہ باب ط باطنہ فیہ الرحمۃ وظاھرہ من قبلہ العذاب ہ ینادونھم الم نکن معکم ط قالوا بلیٰ ولٰکنّکم فتنتم انفسکم وتربّصتم وارتبتم وغرّتکم الامانیّ

انصار اللہ

سچائی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ازاں جملہ انسان کی طبعی حالتوں کے جو اس کی فطرت کا خاصہ ہے۔ انسان جب تک کوئی غرض نفسانی اس کی محرک نہ ہو جھوٹ بولنا نہیں چاہتا۔ اور جھوٹ کے اختیار کرنے میں ایک طرح کی نفرت اور قبض اپنے دل میں پاتا ہے۔ اسی وجہ سے جس شخص کا صریح جھوٹ ثابت ہو جائے اس سے ناخوش ہوتا ہے اور اس کو تحقیر کی نظر سے دیکھتا ہے۔ لیکن یہی طبعی حالت اخلاق میں داخل نہیں ہو سکتی۔ بلکہ بچے اور دیوانے بھی اس کے پابند ہو سکتے ہیں سو اصل حقیقت یہ ہے کہ جب تک انسان ان نفسانی اغراض سے علیحدہ نہ ہو جو راستگوئی سے روک دیتے ہیں۔ تب تک حقیقی طور پر راست گو نہیں ٹھہر سکتا۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اخبار "الفضل" سے متعلق حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ کا ارشاد

"الفضل ہمارے سلسلہ کا بڑا اہم آرگن ہے۔ اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے ...... دوستوں کو چاہیئے کہ الفضل کی اشاعت کی طرف توجہ کریں۔ کیونکہ مرکز کا آرگن اگر پہنچتا رہے تو مرکز سے تعلق قائم رہتا ہے"

حضور کے اس فرمان کی روشنی میں عام مخلص احباب سے درخواست ہے کہ وہ الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے کماحقہ کوشش فرمائیں۔ (مینجر الفضل)

حتّٰی جاء امر اللّٰہ وغرّکم باللّٰہ الغرور○ فالیوم لا یؤخذ منکم فدیۃ ولا من الذین کفروا ط ماوٰکم النار ھی مولٰکم ط وبئس المصیر○ الم یان للذین اٰمنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللّٰہ وما نزل من الحق ولا یکونوا کالذین اوتوا الکتٰب من قبل فطال علیھم الامد فقست قلوبھم ط وکثیرٌ منھم فاسقون○ اعلموا ان اللّٰہ یحی الارض بعد موتھا ط قد بیّنا لکم الاٰیات لعلکم تعقلون○ ان المصدقین والمصدقات واقرضوا اللّٰہ قرضاً حسناً یضٰعف لھم ولھم اجرٌ کریم○ والذین اٰمنوا باللّٰہ ورسلہٖ اولٰئک ھم الصدیقون والشھداء عند ربھم ط لھم اجرھم ونورھم ط والذین کفروا وکذبوا باٰیٰتنا اولٰئک اصحاب الجحیم○

ترجمہ:۔ وہ کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے مال میں سے ایک اچھا ٹکڑا الگ کر دیتا ہے تاکہ وہ اسے اس کے لئے کئی گنا بڑھائے۔ اور اس کے لئے ایک معزز بدلہ بھی مقرر ہے۔ جس دن تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا۔ کہ ان کا نور ان کے سامنے بھی اور ان کی دائیں طرف بھی دور تک پھیلتا جا رہا ہے۔ تو (اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کہیں گے) آج تمہیں قسم قسم کے باغوں کی خوشخبری دی جاتی ہے۔ ایسے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ان جنتوں میں رہتے چلے جائیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ذرا ہمارا بھی انتظار کرو۔ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کر لیں۔

اس وقت ان سے کہا جائے گا۔ اپنے پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ۔ اور وہاں جا کر نور تلاش کرو۔ پھر (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ان کے اور مومنوں کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی۔ جس کا ایک دروازہ ہوگا اس کے اندر رحمت کا نظارہ ہوگا۔ اور اس کے باہر کی طرف سامنے عذاب نظر آ رہا ہوگا وہ (یعنی منافق جن کا ایمان ان کے زبانی اقرار سے آگے نہیں بڑھا تھا) مومنوں سے پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ (مومن) جواب دیں گے۔ ہاں ہاں۔ لیکن تم نے اپنی جانوں کو خود آزمائش میں ڈالا۔ تم (ہماری تباہی کا) انتظار کرتے رہے۔ اور شکوک و شبہات سے کام لیتے رہے۔ اور تمہاری بے جا آرزوئیں تمہیں اس وقت تک دھوکا دیتی رہیں۔

حتّٰی کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آ گیا اور اللہ تعالیٰ کے متعلق شیطان تمہیں دھوکہ ہی دیتا رہا۔ پس آج کے دن (اے منافقو) نہ تم سے اور نہ منکروں سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا۔ تم سب کا ٹھکانا آگ ہے۔ تمہارے تعلق والی چیز وہی ہے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اب ہم مومنوں سے کہتے ہیں۔ کیا ابھی تک وہ وقت نہیں آیا۔ کہ ان کے دل اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس کے کلام کے لئے جو حق و حکمت کے ساتھ اترا ہے۔ جھک جائیں۔ اور (مومنوں کو) چاہیئے کہ وہ ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی۔ لیکن ان کے خیال میں (خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والے انعاموں کے اترنے کا جو وقت تھا اس کا) وقفہ لمبا ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں ان کے دل سخت ہو گئے تھے اور ان میں اکثر فاسق ہو گئے۔ دیکھو اللہ تعالیٰ (کس طرح) زمین کو اس کے مر چکنے کے بعد پھر زندہ کر دیتا ہے اور ہم نے اپنے نشان تمہارے لئے کھول کھول کر بیان کر دئے ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔ یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے مالوں میں سے ایک اچھا حصہ کاٹ کر الگ کر دیا ہے۔ ان کے مالوں کو ان کی خاطر کئی گنا بڑھایا جائے گا۔ اور ان کو عزت و آبرو والا بدلہ دیا جائے گا۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔ وہی اپنے رب کے ہاں صدیقوں اور شہیدوں کے درجے پانے والے ہیں انہیں اپنا اجر ملے گا اور انہیں نور بھی ملے گا لیکن جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا۔ اور انہیں جھٹلانے کی کوشش کی۔ وہ دوزخی ہوں گے۔

۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اب وقت آ گیا ہے۔ کہ جماعت اپنے زبانی دعووں اور الفاظ کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرے اور جماعت کے تمام دوست تن من دھن سے اسلام کی تقویت کے لئے زور لگانا شروع کر دیں۔ مَیں نے جلسہ کے موقعہ پر بتایا تھا کہ اب ہماری جماعت کا کام اس قدر بڑھ گیا ہے کہ جب تک تحریک جدید اور صدر انجمن کی آمد پچیس پچیس لاکھ روپیہ تک نہ پہنچ جائیں سلسلہ کے کام خوش اسلوبی سے نہیں چل سکتے"

(خطبہ فرمودہ ۳۰ر دسمبر ۱۹۵۵ء مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ ۱۲ر جنوری ۱۹۵۶ء)

دوستو! آؤ اس موقعہ سے فائدہ اٹھا لو۔ بعد میں کفِ افسوس ملنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ جو لوگ آج ان ادنیٰ ادنیٰ قربانیوں میں شامل ہو کر جن کا اس وقت مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ جماعت کا ساتھ نہیں دیتے۔ کل کو کس منہ سے مومنوں سے یہ درخواست کر سکیں گے کہ ہم بھی تمہارے ساتھ تھے۔ تھوڑی سی روشنی ہمیں بھی دو آج برکتوں کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ جتنا نور چاہو۔ حاصل کر سکتے ہو۔ لیکن ایک وقت آئے گا۔ جب مومنوں اور منافقوں کے درمیان دیوار کھڑی کر دی جائے گی اس وقت کسی بے عمل کے لئے بھی ممکن نہیں ہوگا کہ روشنی تلاش کرنے کے لئے واپس پلٹ سکے۔ آج اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں ہے ان دنوں جو نیکی بجا لاؤ گے۔ اور جو مالی اور جانی خدمت کرو گے اس کا کئی گنا اجر تمہیں ملے گا۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ اپنے ہاں سے تمہیں بہت بڑے بڑے انعام بھی دے گا۔ اپنی جانوں پر رحم کرو۔ شکوک و شبہات سے کام نہ لو۔ تمہارا ازلی دشمن تمہیں جو سبز باغ دکھاتا ہے۔ اس کے فریب میں مت آؤ۔ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کی قدر کرو۔ کہ اس نے تمہیں اس زمانہ کے نبی اور اسکے موعود خلیفہ کو پہچاننے اور اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کی توفیق دی۔ آگے بڑھو اپنے اپنے حصہ کا چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ادا کر کے ان مومنوں کی صفوں میں داخل ہو جاؤ۔ جن کے آگے دور تک روشنی پھیلتی چلی جائے گی۔ جو ان باغوں کے وارث ہوں گے۔ جن کے نیچے ہر قسم کی نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اور جن میں وہ آئندہ ہمیشہ قیام کریں گے۔

۴۔ دیکھو! اللہ تعالیٰ خود تمہیں پلٹنے کے لئے بلاتا ہے۔ جبکہ ابھی پلٹنے کا وقت ہے۔ بے عملی چھوڑ دیجئے۔ سستی اور غفلت کو ترک کر دیجئے۔ بس آپ مومنوں میں شامل ہو گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ آپ کی چھوٹی چھوٹی نیکیوں پر بڑے بڑے اجر دے گا۔ اور جو مال خرچ کرو گے۔ اسے کئی گنا بڑھا کر تمہیں واپس کرے گا۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دیگا تو اس کے بعد کوئی فریاد کام نہیں آئے گی اللہ تعالیٰ ڈراتا بھی ہے اور پھر نہایت پیار بھرے الفاظ سے اپنے بھولے بھٹکے بندوں کو واپس اپنی گود کی طرف بھی بلاتا ہے جیسے ایک ماں خطرے کے وقت اپنے بچوں کو پکارتی ہے۔ فرمایا:۔

ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار ج ولن تجد لھم نصیرا○ الا الذین تابوا واصلحوا واعتصموا باللّٰہ واخلصوا دینھم للّٰہ فاولٰئک مع المومنین ط وسوف یؤت اللّٰہ المومنین اجراً عظیما○ ما یفعل اللّٰہ بعذابکم ان شکرتم واٰمنتم ط وکان اللّٰہ شاکراً علیما○ (نساء۔ ع ۲۱)

ترجمہ:۔ منافق یقیناً جہنم کی گہرائی کے سب سے نچلے حصہ میں ہوں گے۔ اور تو ہرگز کسی کو ان کا مددگار نہیں پائے گا۔ لیکن وہ لوگ اس عذاب سے بچائے جائیں گے۔ جو توبہ کر لیں۔ اور اصلاح کر لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔ (یعنی اسکے احکام پر عمل کر کے اسکی حفاظت کے مستحق ہو جائیں) اور اپنی عبادت کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کر دیں۔ سو یہ لوگ مومنوں میں شامل ہونگے اور اللہ تعالیٰ مومنوں کو عنقریب بہت بڑا اجر دینے والا ہے۔ اگر تم شکر کرو اور (درحقیقت) ایمان لے آؤ۔ تو اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ (اگر سزا دینے کے بغیر سزا کا مقصد پورا ہو جائے۔ اور لوگ اصلاح کر لیں تو سزا دینا بے فائدہ ہوگا) اور اللہ تعالیٰ تو قدر دان اور بہت جاننے والا ہے۔

ناصرات الاحمدیہ کے سلسلے میں

ضروری اعلانات

۱۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ دادِ ایمان کے حل شدہ پرچہ جات فوری طور پر جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ دفتر لجنہ مرکزیہ ربوہ کے ایڈریس پر ارسال کریں دو ہفتہ تک نتیجہ شائع کر دینا ہے اور انعامات و سندات اجتماع کے موقع پر تقسیم کریں گے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ تک پرچے ضرور پہنچ جانے چاہئیں۔ دیر سے ملنے والے پرچوں کا نتیجہ شائع ہونے سے رہ جائے گا۔ جس کی ذمہ واری بھیجنے والی لجنات پر ہوگی۔

۲۔ ناصرات الاحمدیہ کی مفصل رپورٹ ۳۰ر ستمبر تک ارسال کر دیں تاکہ ہم کارگذاری کے لحاظ سے نتیجہ نکال سکیں ہر لجنہ کو ان کی نمبرات کے مطابق نمبر دیئے جائیں گے۔

۳۔ بچیوں نے جو تقریریں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر کرنی ہیں ان کے لئے بڑے گروپ کا وقت فی تقریر پانچ منٹ اور چھوٹے گروپ کے لئے تین منٹ ہے۔ شامل ہونے والی بچیوں کی اطلاع ۳۰ر ستمبر تک آ جانی چاہیئے

جنرل سیکرٹری

ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

انعامی تقریری مقابلہ کیلئے عنوانات

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع بُرضہ ۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر ۱۹۶۱ء کو انشاء اللہ تعالیٰ منعقد ہوگا۔ حسب سابق سالانہ اجتماع کے موقعہ پر انصار اللہ کا انعامی تقریری مقابلہ ہوگا۔ مقررین مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تقریر فرما سکیں گے۔ اس مقابلہ کے لئے ایک گھنٹہ کا وقت مخصوص کیا گیا ہے۔

عنوانات: (۱) حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر لحاظ سے ہمارے لئے اُسوہ ہیں۔
(۲) نظام خلافت سے وابستگی میں ہی ہماری نجات ہے۔
(۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی ضرورت۔
(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کس شان سے خدمت قرآن کا فریضہ ادا کیا۔
(۵) احمدی نوجوانوں کے اخلاص کے شاندار نمونے (قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

نکاح پر ایک مخلص دوست کا قابل قدر نمونہ

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود چندہ مساجد بیرون کے ضمن میں فرماتے ہیں:

"مثلاً نکاح پر، شادی پر .... خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں۔"

چنانچہ حال ہی میں ہمارے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سیمنٹ ڈیلر کی حیدرآباد سندھ کی صاحبزادی عزیزہ شفیقہ صاحبہ کا نکاح ہوا ہے۔ اس نکاح کے موقعہ پر مکرم چوہدری صاحب موصوف نے مبلغ ۱۵۰/- روپیہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے تحریک جدید کو ادا فرمائے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرت۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب موصوف کے والد ماجد مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب آف جہانیاں آجکل صاحب فراش ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم ایس ڈی حیدر خانصاحب کیمبل پور کا نواسہ کرامت اللہ ندیم سخت بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ایم اے ناصر انسپکٹر آف ورکس راولپنڈی)

(۲) میری والدہ صاحبہ (اہلیہ حکیم سید پیر احمد صاحب) کو درد پتہ کی سخت تکلیف ہے۔ کمزور بہت ہوگئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
(سید شفیق بخاری ابن حکیم سید پیر احمد صاحب سیالکوٹ)

(۳) میری آپا گوہر سلطانہ بنت ڈاکٹر محمد زبیر صاحب آف یار احچار کے اپنڈے سائٹس کا اپریشن ۲۰ راگست کو کوہاٹ میں ہوا ہے۔ لیکن ابھی تک زخم ٹھیک نہیں ہوا۔ نیز میرے ابا جان بھی بیمار رہتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔ (کلثوم اختر زبیری آف یار احچار)

(۴) میری لڑکی عزیزہ محمودہ آصف زوجہ شمس الحق صاحب شاہد قریباً اڑھائی ماہ سے بیمار ہے۔ آجکل حالت تشویشناک ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(رشید احمد قریشی ایجنٹ الفضل سرگودھا)

(۵) مکرم فضل محمد خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
(عبدالستار ناصر معلم وقف جدید مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ)

(۶) مکرم شیخ منور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاءالدین کچھ عرصہ سے درد پتہ میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(عبدالعزیز دنیش شاہد مربی منڈی بہاءالدین ضلع گجرات)

(۷) میرے نسبتی بھائی عزیز احمد علی خانصاحب بذریعہ ہوائی جہاز کاروباری سلسلہ میں انگلستان گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولا کریم انکو کامیاب فرمائے۔
(حاجی عبدالکریم احمدی عفی اللہ)

اسلام کے جھنڈے کو بلند کرو

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ میں پھر آپ لوگوں سے خواہ مرد ہوں خواہ عورت خواہ بچے ہوں کہتا ہوں کہ ...... اپنی غفلت چھوڑ دو قربانی کو بڑھاؤ اور اس کی رفتار کو تیز تر کر دو۔ تحریک جدید کے چندوں کو جلد سے جلد ادا کرو۔ سادہ زندگی اور پیسہ بچانے کی عادت ڈالو اور تبلیغ کو وسیع کردو۔ دنیا پیاسی مر رہی ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ارواح مومنوں کو روحانی جہاد کے لئے آگے بلا رہی ہیں۔ تم کب تک خاموش رہوگے۔ کب تک بیٹھے رہوگے۔ قربانی کرو اور آگے بڑھو اور اسلام کے جھنڈے کو بلند کرو۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

چندہ وقف جدید

مکرم حاکم علی صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ ایک دوست میاں محمد شریف صاحب ولد کالے خاں صاحب بعض مجبوریوں کی وجہ سے وقف جدید میں شامل نہ ہو سکے تھے۔ لیکن اب شامل ہو کر انہوں نے چار سال کا چندہ یکمشت ادا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

اطاعت

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"قرآن شریف میں حکم ہے۔ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم (پ ۵) یہاں اولی الامر کی اطاعت کا صاف طور پر حکم موجود ہے۔ اور اگر کوئی شخص کہے کہ منکم میں گورنمنٹ داخل نہیں۔ تو یہ اس کی صریح غلطی ہے۔ گورنمنٹ جو حکم شریعت کے مطابق دیتی ہے۔ وہ اسے منکم میں داخل کرتا ہے .... اشارۃ النص کے طور پر قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ گورنمنٹ کی اطاعت کرنی چاہیئے۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۶۱)

شکریہ احباب

میری بچی کی وفات پر مجھ سے اور مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب انور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بہت سے دوستوں نے بذریعہ خطوط اور زبانی تعزیت کی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

میں تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے۔ (محمد اکبر افضل شاہد واقف زندگی۔ مربی سلسلہ احمدیہ بہاولپور ڈویژن)

دعائے مغفرت

میری والدہ صاحبہ محترمہ عزیزہ فاطمہ صاحبہ۔ اہلیہ میاں علاء الدین صاحب ولد حضرت میاں معراج دین صاحب عمر مرحوم لاہور۔ بعمر ۷۵ سال اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے مورخہ ۲۸ راگست کو وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

احباب جماعت دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(نصیرہ اہلیہ شیخ محمد لطیف صاحب ایڈووکیٹ صدر بازار لاہور)

۸۔ میرے بھائی ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب پنشنر کئی دنوں سے بعارضہ بخار و نزلہ بیمار ہیں۔ اور بوجہ پیشاب میں شکر آنے کے ضعف دل کی تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔"

حکیم عبدالرحمٰن شاہ محلہ دارالرحمت غربی۔

بھارت اور افغانستان کے درمیان تجارت عملی طور پر معطل ہوگئی

پاکستان سے افغانی سفارتی تعلقات کے خاتمہ کا اثر

امرتسر ۱۳ ستمبر۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سفارتی تعلقات ختم ہو جانے کا ایک بہت بڑا اثر بھارت اور افغانستان کے درمیان درآمدی اور برآمدی تجارت پر پڑا ہے کیونکہ ان دونوں ملکوں میں ساری تجارت پاکستان کے راستے سے ہوا کرتی تھی۔

بھارت افغانستان سے خشک اور تازہ پھل، سبزیاں اور میوے درآمد کرتا ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے سفارتی تعلقات ختم ہونے کا سب سے بڑا اثر افغانستان سے بھارت میں پھلوں کی درآمد پر پڑا ہے۔ کیونکہ سڑک یا ریل کے ذریعے افغانستان کا ذرا سا بھی پھل بھارت نہیں پہنچ رہا۔ حالانکہ اس موسم میں ہر سال امرتسر کی میوہ منڈی میں افغانستان سے انگور کے کم از کم سو ٹرک روزانہ آیا کرتے تھے۔ اس مرتبہ افغانستان کے سرحد بند کر دینے کے باعث اب تک دو سو کریں افغانی انگور کے صرف ۳۲۰ کریٹ پہنچ سکے ہیں اور وہ بھی ایک ایسے ہوائی جہاز کے ذریعے لائے جا سکے ہیں جسے خاص اسی مقصد کے لئے افغانستان سے یہاں پہنچایا گیا تھا ہوائی جہاز سے مال لانے پر عام ذرائع کی نسبت تین گنا زائد خرچ آتا ہے۔ اس لئے بازار میں انگور کا بھاؤ معمول سے تین گنا ہو گیا ہے۔ اور جہاں پہلے اب دو روپے سیر ہوتا تھا وہاں اب چھ روپے سیر بک رہا ہے بھارت سے بھی کچھ کپڑا اور چائے افغانستان بھیجی گئی ہے مگر ہوائی جہاز ہی سے۔ اس طرح عملی طور پر بھارت سے افغانستان کو برآمدی مال کی ترسیل بند ہو چکی ہے۔

بھارتی تاجروں کا خیال ہے کہ افغانستان کو ان کے مال کی ترسیل اور وہاں سے آمد کے امکانات کے بارے میں صحیح صورت حال چند روز تک واضح ہو سکے گی۔ کیونکہ یہ ساری تجارت پاکستان ہی کے راستے ہوتی ہے۔ اور پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ اس نے تجارتی مال کی آمد و رفت کی سہولتیں افغانستان کو دینے سے انکار نہیں کیا۔

عالمی بنک واپڈا کو ۲۶ کروڑ کا قرضہ دیگا

لاہور ۱۳ ستمبر۔ واپڈا کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ عالمی بنک نے طاس سندھ کی تعمیرات کے سلسلہ میں یکم اکتوبر ۱۹۶۱ء سے ۱۲ مارچ ۱۹۶۲ء تک کی مدت کے لئے واپڈا کو چھبیس کروڑ سولہ لاکھ آٹھ ہزار روپیہ دینا منظور کیا ہے۔ واپڈا نے تعمیر نو اور ترقیات کے بین الاقوامی بنک کی ہدایات کے مطابق چھ ماہ کے عرصہ کے اخراجات کا یہ اندازہ مقرر کیا تھا

اقتصادی ترقی کی رفتار کم کرنیکا فیصلہ

ٹوکیو ۱۳ ستمبر۔ کابینہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ جاپان کابینہ کی اقتصادی کونسل نے ملک کی اقتصادی ترقی کی موجودہ رفتار کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ وزراء نے موجودہ اقتصادی حالت کا جائزہ لیا جس سے یہ معلوم ہوا ہے

. . . .

. . . . . . کہ ملک کی اقتصادیات کی رفتار توقع سے زیادہ تیز ہے۔ کابینہ کو صرف نو فیصد اضافہ کی توقع ہے۔

امریکی مجہر تنظیم کے افسر اعلیٰ کا عزم لاہور

لاہور ۱۳ ستمبر۔ امریکہ کی نجی امدادی تنظیم کیئر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر فرینک گوفیو جمعرات ۱۵ ستمبر کو کراچی سے یہاں پہنچنے والے ہیں۔ پاکستان میں کیئر کے ڈائریکٹر مسٹر ایلن ٹن بل ان کے ہمراہ ہوں گے

مسٹر گوفیو پاکستان میں کیئر کی کارگزاریوں کا مشاہدہ کرنے کی غرض سے آجکل اس ملک کا دورہ کر رہے ہیں۔ لاہور میں قیام کے دوران میں مغربی پاکستان کے سرکاری حکام سے ملاقاتیں کریں گے اور ان دو گشتی شفاخانوں کی کارکردگی کا مشاہدہ کریں گے جو کیئر نے حال ہی میں مغربی پاکستان کے محکمہ صحت کو فراہم کئے ہیں۔

لارڈ پیتھک لارنس انتقال کر گئے

لندن ۱۳ ستمبر۔ ہندوستان اور برما کے لئے سابق برطانوی سیکرٹری آف سٹیٹ لارڈ پیتھک لارنس کل رات ہسپتال میں انتقال کر گئے۔

لارڈ لارنس کی عمر ۸۹ سال تھی۔ برصغیر ہند و پاکستان کو جب آزادی ملی تو وزیر ہند تھے۔ انہوں نے اس برطانوی وفد کی قیادت کی تھی۔ جس نے انتقال اختیارات کی گفت و شنید کی تھی۔ انہیں برطانوی لیبر پارٹی میں بڑا احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

روس کے ہائیڈروجنی دھماکہ سے تیس ہزار مربع میل علاقہ متاثر ہوگا

روسی تجربات پر جاپان اور سویڈن کا شدید احتجاج

ماسکو ۱۳ ستمبر۔ حکومت روس نے بحر الکاہل میں ایٹم بموں کے دھماکے شروع کرنے کا جو پروگرام بنایا ہے اس کے بارے میں ماسکو سے بعض تفصیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔ روس کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ بحر الکاہل میں ایٹمی دھماکوں کے باعث تیس ہزار مربع میل بحری علاقہ متاثر ہوگا۔

دریں اثنا حکومت جاپان نے بحر الکاہل میں روس کے ایٹمی تجربوں کے پروگرام کے خلاف احتجاج کیا ہے اور سویڈن کی حکومت نے روس کے ایٹمی تجربوں کے اس پروگرام کے خلاف اقوام متحدہ سے احتجاج کیا ہے جو اس نے بحر منجمد شمالی میں شروع کر رکھے ہیں۔

اقوام متحدہ میں سویڈن کے وفد نے کل اپنی حکومت کے احتجاجی مراسلہ کا متن شائع کر دیا ہے جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ بحر منجمد شمالی میں روس نے ایٹمی دھماکوں کے جو تجربے شروع کر رکھے ہیں۔ ان سے سویڈن کو شدید خطرات سے متاثر ہونے کا احتمال ہے۔ سویڈن نے اسی قسم کا ایک احتجاج ۳۱ اگست کو بھی اقوام متحدہ سے کیا تھا۔ سویڈن کے تازہ احتجاج میں بتایا گیا ہے کہ روس نے اب جو تجربے شروع کئے ہیں ان کی طاقت پہلے سے بھی زیادہ ہے اور ان کا براہ راست اثر پہلے سے بھی زیادہ محسوس کیا جا رہا ہے۔

ادھر ٹوکیو میں جاپان کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ روس کی طرف سے بحر الکاہل میں ایٹمی تجربے شروع کرنے کا جو اعلان کیا گیا ہے۔ اس سے سمندروں کے آزادانہ استعمال کے بارے میں دوسرے ملکوں کے حقوق میں مداخلت ہوتی ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ اگر روس کے ان تجربات سے جاپان کے سمندر یا مچھلیاں پکڑنے والے جہازوں کو نقصان پہنچا تو جاپان اپنے نقصان کا معاوضہ طلب کرنے میں حق بجانب ہوگا۔ دریں اثنا جاپان کے مختلف حصوں میں سائنسی لیبارٹریوں نے بارشوں میں ایٹمی تابکاری کے اثرات میں اضافہ کا اعلان کیا ہے ادھر روس نے اعلان کیا ہے کہ وہ جس علاقہ میں تجربے کریگا۔ وہ عام سمندری جہازوں کی گذرگاہوں سے بہت دور ہے۔ اس لئے سمندری جہازوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

مشرقی پاکستان میں طوفان کا خطرہ

ڈھاکہ ۱۳ ستمبر۔ مشرقی پاکستان کے محکمہ موسمیات نے اطلاع دی ہے کہ چٹاگانگ سے جنوب مغرب کی طرف خلیج بنگالہ میں ہوا کا دباؤ پیدا ہو گیا ہے۔ جس سے صوبہ میں طوفان آنے کا اندیشہ ہے محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ یہ دباؤ شمال مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس صورتِ حال کے پیش نظر صوبہ کی دریائی حمل و نقل اتھارٹی کی ہدایت پر تمام دریائی بندرگاہوں پر خطرے کا سگنل نمبر ۱ بلند کر دیا گیا ہے۔ اور ہلکی کشتیوں کے ذریعہ آمد و رفت کی ممانعت کر دی گئی ہے

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز ڈاکٹر عبد الغفور صاحب زاہد ایم بی بی ایس میڈیکل آفیسر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال سرگودھا کا نکاح بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ مہر ہمراہ عزیزی امۃ السلام صاحبہ بنت میاں عبد السلام صاحب راجپوت ازگر چنیوٹ سے مکرمی خیر الدین صاحب مولوی فاضل نے بمقام چنیوٹ پڑھا۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالےٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے موجب رحمت و برکت بنائے۔ اور مثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

میاں عبد الرحمٰن راجپوت بازار کلاں چنیوٹ

ولادت

مکرمی کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ ولایت سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم و فضل سے ان کے منجھلے لڑکے چوہدری سلطان احمد صاحب چیمہ سے ان کو ۲۰ اگست کو پوتا عطا فرمایا ہے۔ کیپٹن صاحب کے دادا جان مرحوم کی ذریت سے یہ پہلا نرینہ بچہ ہے۔ اسلئے نومولود کا نام بھی انہوں نے اپنے دادا جان کے نام پر رکھا ہے یعنی چوہدری قطب الدین احمد احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم احمدیت ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔

اس خوشی کے موقع پر مکرم کیپٹن صاحب نے تین خطبے جاری کرائے ہیں (مینیجر الفضل)

لاہور میں شاہِ نیپال اور ملکہ رتنا کا پرتپاک خیر مقدم

"پاکستان اور نیپال کے عوام شانہ بشانہ آگے بڑھیں گے" (شاہ مہندرا)

لاہور ۱۴ ستمبر۔ نیپال کے شاہ مہندرا بیر بکرم شاہ دیو کل وو پہر پاکستان کے دورہ کے سلسلہ میں لاہور پہنچے تو یہاں ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ شاہ نیپال نے یہاں اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہمالیہ کے دامن کے ممالک کے تمام لوگ پاکستان اور نیپال کے عوام کی طرح دوستی اور خیر سگالی کی فضا میں ایک دوسرے کے شانہ بشانہ آگے بڑھیں گے اور اس طرح ان میں محبت اور یگانگت کے رشتہ کو مزید مضبوط و مستحکم کریں گے۔

شاہ نیپال صدر کے وائیکاؤنٹ ہوائی جہاز میں بارہ بج کر بیس منٹ پر لاہور کے ہوائی اڈے پر پہنچے تو گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے ان کا استقبال کیا۔ شاہ کے ہمراہ ان کی ملکہ رتنا راجیہ لکشمی دیوی شاہ، شاہ کی بیٹی شہزادی شانتی راجیہ شاہ اور نیپال کے وزیر خارجہ مسٹر تلسی گیری تھے وزیر میزبان مسٹر ذوالفقار علی بھٹو بھی شاہ کے ہمراہ لاہور آئے۔ شاہ کا طیارہ ہوائی اڈے پر پہنچا تو گورنر مغربی پاکستان کے علاوہ صوبائی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل میاں غلام جیلانی نے آگے بڑھ کر ان کا استقبال کیا اس موقع پر ایچی سن کالج کے پانچ کمسن طلبہ نے شاہ نیپال کو پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔

لاہور کے شہریوں نے کل شام شالامار باغ میں شاہ نیپال اور ان کی ملکہ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دی۔ اس سلسلہ میں شالامار باغ کو رنگ برنگ قمقموں سے سجایا گیا تھا باغ کے تالاب میں سفید رنگ کی بطخیں تیر رہی تھیں اور تالاب کے اردگرد فواروں سے بہت ہی بھلا سماں باندھ رکھا تھا۔ شاہ نیپال اور ان کی ملکہ کے لئے باغ کے پہلے تختہ کی بارہ دری میں بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا باغ اور گورنر ہاؤس کا درمیانی راستہ جھنڈیوں اور خوشنما دروازوں سے سجایا گیا۔ دعوت میں سول و فوجی حکام، سفارتی نمائندوں اور معززین شہر کے علاوہ متعدد خواتین نے شرکت کی۔ شاہ نیپال نے نیپالی زبان میں حاضرین سے خطاب کیا اور نیپال کے وزیر خارجہ مسٹر تلسی گیری نے اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ سنایا۔ شاہ باغ میں آئے تو لاہور کارپوریشن کے وائس چیئرمین چوہدری محمد حسین نے انہیں شالامار باغ کا نقرئی ماڈل پیش کیا۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ضروری اعلان

بعض وجوہات کی بناء پر لاہور کی ایجنسی تبدیل کر دی گئی ہے۔ لاہور کے جو احباب ایجنٹ کے ذریعہ پرچہ خریدتے تھے وہ براہ مہربانی مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب پریذیڈنٹ حلقہ دہلی دروازہ کو فوراً اطلاع کر دیں اور دفتر الفضل کو بھی اطلاع کر دیں ان کی خدمت میں پرچہ بھجوانے کا بندوبست کر دیا جائے گا۔ (مینجر الفضل)

ٹنڈر نوٹس

پی۔ ڈبلیو۔ آر راولپنڈی ڈویژن

نمبر:۔ ۷۷۰۔ ڈبلیو/۵/۳ مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۶۱ء

نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈول (۱۹۵۴ء) کے مطابق مندرجہ ذیل کاموں کے لئے بمع پیٹی سامان ۲۲ ستمبر ۱۹۶۱ء کو دن کے بارہ بجے تک سربمہر ٹنڈر وصول کئے جائیں گے۔

کام	لاگت کا تخمینہ	زرضمانت	تکمیل کی مدت
۱۔ گارڈوں اور ڈرائیوروں کے رننگ روم کے بڑے کمرے میں تقسیم کرنے والی دیوار کی تعمیر اور کنڈیاں میں درجہ چہارم کے سٹاف کوارٹروں کے چھ یونٹوں کی تعمیر۔	-/۱۵۰۰۰ روپے	-/۳۰۰ روپے	تین ماہ
۲۔ لوکوشیڈ کنڈیاں میں ایک سوورکمینوں کے لئے ریسٹ روم کی تعمیر	-/۸۰۰۰ روپے	-/۲۰۰ روپے	تین ماہ

۲۔ مقررہ فارموں پر بھیجے ہوئے ٹنڈر اسی روز عوام کے سامنے دن کے بارہ بجے کھولے جائیں گے۔

۳۔ وہ تمام ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں شامل نہیں اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھولنے کی آخری تاریخ سے پہلے رجسٹر کرالیں۔

۴۔ ٹنڈروں کی دستاویزات جو ٹنڈر فارموں۔ ٹھیکہ کی خاص شرائط (حصہ الف و ب) ٹنڈر بھیجنے کے بارے میں ہدایات اور خاص سپیسی فیکیشن، اگر کوئی ہو پانچ روپے کے عوض حاصل کی جاسکتی ہیں یہ رقم واپس نہیں کی جائے گی۔ ٹنڈر دہندگان کو خاص شرائط کی منظوری کے اظہار کے لئے ان پر دستخط کرنے ہوں گے۔

۵۔ زرضمانت کی رقم ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھولنے کے وقت اور تاریخ سے قبل جمع کرا دینی چاہیئے جس کے بغیر کسی ٹنڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

۶۔ ریلوے انتظامیہ کم سے کم قیمت کا یا کوئی اور ٹنڈر منظور کرنے کی پابند نہیں اور وہ کوئی بھی ٹنڈر مکمل یا جزوی طور پر قبول کرنے کی مجاز ہے۔

۷۔ نظر ثانی شدہ شیڈول کے نرخوں پر شیڈول سے کم یا زیادہ کے تین الگ الگ نرخوں کا حوالہ دیا جائے۔ مثلاً لیبر کے لئے ایبر اور میٹریل اور آئیٹم ۱ اور ۲ کی صورت میں اور دستکاری کے لئے فرنیچر کی صورت میں نرخوں کا حوالہ الگ دیا جائے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی

درخواستِ دعا

میرے ایک غیر از جماعت دوست مکرم محمد اشرف صاحب مالک آرمی پریس راولپنڈی صدر کے لڑکے عزیز محمد عارف تقریباً ایک سال سے ایک حادثہ کی وجہ سے آنکھ کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ایک لمبے علاج کے بعد اب بالآخر ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں ان کا اپریشن کیا گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے عزیز کو کامل اور عاجل شفا بخشے اور متعلقین کی پریشانی دور ہو۔

(نور احمد سنوری راولپنڈی)

فصلوں کے نقصان کی تلافی کے لئے دعا کی تحریک

احباب جماعت کو اخبارات کے ذریعہ علم ہو چکا ہوگا کہ امسال حیدرآباد ڈویژن میں غیر معمولی اور مسلسل بارشوں کے باعث فصلوں کا بے تحاشا نقصان ہوا ہے اور بارشوں کا سلسلہ بند نہیں ہو رہا۔ بلکہ ہر بارش پہلی بارشوں سے زیادہ شدت سے ہو رہی ہے جس سے نقصان روز بروز زیادہ ہو رہا ہے۔

چونکہ سلسلہ کی اراضیات بھی اسی ڈویژن میں ہیں اور ہماری فصلیں بھی نقصان سے بہت زیادہ متاثر ہوئی ہیں۔ اس لئے احباب جماعت اور خصوصاً صحابہ کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ اس نقصان کی تلافی فرمائے اور زیادہ آمد کے ذرائع مہیا کرے۔ تاکہ سلسلہ کے کام بغیر کسی روک یا تاخیر کے سرانجام پاسکیں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

ہمدردِ نسواں

مرضِ اٹھرا کی بے نظیر دوا

قیمت مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

ماسٹر تارا سنگھ کی بیوی بھی مرن برت رکھیگی

چنڈی گڑھ ۱۴ ستمبر۔ ماسٹر تارا سنگھ کی ۷۲ سالہ بیوی تیج کور نے اکالی ہائی کمان سے کہا ہے کہ اکالی راہنما کی موت کی صورت میں اسے مرن برت شروع کرنے کی اجازت دی جائے معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ ماسٹر تارا سنگھ کی اہلیہ نے سنت فتح سنگھ سے کہا ہے کہ اکالی دل نے پنجابی صوبہ کی حمایت کے سلسلہ میں مرن برت رکھنے والوں کی جو فہرست تیار کی ہے اس میں میرا نام دوسرے نمبر پر رکھا جائے۔ دریں اثنا پنجابی صوبہ کا تنازعہ بدستور بحران کا شکار ہے اور کوئی فریق بھی اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹا ہے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴